10805 ـ زندگی کی انشورنس (بیمہ)

سوال

کیا موت کے بعد اپنے خاندان کی مالی حالت مامون بنانے کے لیے میرے لیے اپنی زندگی کی انشورنس کروانی جائز ہے ؟ جواب میں دلائل سے وضاحت فرمائیں.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی سے زندگی کی انشورنس (بیمہ) کے بارہ میں سوال کیا گیا تو ان کا جواب تھا:

شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

زندگی اور ممتلکات کی انشورنس شرعا حرام اور ناجائز ہے، کیونکہ اس میں دھوکہ و فراڈ اور سود پایا جاتا ہے، اور اللہ تعالی نے امت پر رحمت اور انہیں نقصان دہ اشیاء سے بچاؤ کرتے ہوئے ہر قسم کے سودی معاملات اور جن معاملات میں دھوکہ و فراڈ پایا جاتا ہے حرام قرار دیے ہیں.

اللہ سبحانہ و تعالی کا ارشاد ہے:

اور اللہ تعالي نے تجارت حلال كي اور سود كو حرام كيا ہے

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ انہوں نے دھوکہ کی تجارت سے منع فرمایا.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے .